سوال

میں نے ایک عیسائی عورت سے شادی کر رکھی تھی اور اسے طلاق دے کر ایک مسلمان عورت سے شادی کر لی لیکن اسے یہ نہیں بتایا کہ میں نے پہلے بھی شادی کی تھی، اور نہ ہی رخصتی سے قبل بیوی نے مجھ سے دریافت کیا کہ آیا میں شادی شدہ تھا یا نہیں رخصتی اور دخول کے کچھ عرصہ بعد بیوی نے مجھ سے سوال کیا تو میں نے اس کا وہی جواب دیا جو حقیقت تھی، لیکن وہ اس سے ناراض ہوگئی اور کہنے لگی: تم نے مجھے دھوکہ دیا ہے، اس طرح اس نے مجھ سے طلاق کا مطالبہ کر دیا اور طلاق پر اصرار کرنے لگی، میں نے مجبور ہو کر نا چاہتے ہوئے بھی اسے طلاق دے دی لیکن اب وہ مجھ سے مالی معاوضہ دینے کا بھی مطالبہ کر رہی ہے، تو کیا شریعت اسلامیہ میں اس عورت کا یہ حق ہے یا نہیں؟

جواب

الحمد للہ

اول:

خاوند کے لیے ضروری اور لازم نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو شادی سے قبل بتائے کہ اس نے پہلے بھی شادی کی ہے یا نہیں، لیکن یہ ہے کہ اگر بیوی دریافت کرتی اور یہ پوچھنے کی رغبت رکھتی ہے تو پھر اس سے چھپانا نہیں چاہیے

دوم:

عورت کے لیے خاوند سے طلاق طلب کرنا جائز نہیں، الا یہ کہ اگر اس کا کوئی شرعی سبب ہو مثلا سوء معاشرت اور برا سلوک اور نقصان و ضرر کا حصول وغیرہ

اس کی دلیل ثوبان رضی اللہ تعالی عنہ کی درج ذیل حدیث ہے:

ثوبان رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس عورت نے بھی اپنے خاوند سے بغیر کسی سبب کے طلاق طلب کی تو اس پر جنت کی خوشبو بھی حرام ہے"

سنن ابوداود حدیث نمبر (2226) سنن ترمذی حدیث نمبر (1187) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابوداود میں اسے صحیح قرار دیا ہے

یہ کہ خاوند نے پہلے بھی شادی کی تھی اور بیوی سے یہ بات مخفی رکھی یہ ایسا سبب نہیں ہے کہ جس کی بنا پر بیوی کو طلاق طلب کرنے کا حق حاصل ہو جائے، اس لیے بیوی کو چاہیے کہ وہ اللہ کا تقوی اختیار کرے اور اللہ سے توبہ کرتے ہوئے اپنے اس مطالبہ سے باز آجائے، اور بیوی کو نصیحت کرنی چاہیے کہ وہ ایسا مت کرے، اس کے لیے آپ اپنے خاندان یا پھر بیوی کے گھر والوں میں سے کسی شخص کو اختیار کریں جو اسے نصیحت کر کے مطمئن کرے

سوم:

اور اگر طلاق ہو جائے تو اگر مہر باقی رہتا ہے تو وہ اسے ادا کیا جائیگا، اور اگر طلاق رجعی ہو تو پھر عدت کے عرصہ میں اس کا نان و نفقہ بھی خاوند کے ذمہ ہے، اس کے علاوہ اسے کچھ

حاصل نہیں ہوگا

بیوی جویہ سمجھتی اورگمان رکھتی ہے کہ اس سے دھوکہ ہوا ہے اوراسے اس کا مالی معاوضہ اداکیا جائے ، ایسی کوئی چیزاسے حاصل کرنے کا حق حاصل نہیں ہے ، اور شریعت میں اس طرح کی کوئی چیز نہیں

والله اعلم

اسلام سوال وجواب

82222